بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فقہ الحدیث

قال النبی ﷺ انی لاستغفراللہ فی کل یوم مآئة مرة

(ترجمہ: بے شک میں اللہ تعالیٰ سے روزانہ سو بار استغفار کرتا ہوں)

اس طرح کی متعدد احادیث ذخیرہ حدیث شریف میں موجود ہیں جن میں ستر اور سومرتبہ روزانہ استغفار کرنے کے بارے میں امر بھی ہے اور عمل بھی ،بعض احادیث میں استغفار کے ساتھ توبہ کا ذکر بھی ہے ،حضور علیہ الصلوۃ والسلام کوذنب سے استغفار کا حکم تھا، چنانچہ حضرت ابوحیان اندلسی نے لکھا ہے " **لان الاستغفار من التواضع وھضم النفس ، فھو فی نفسه عبادة وعن النبی ﷺ انی لاستغفر اللہ فی الیوم واللیة مآئة مرة**" **(البحر المحیط ج ۸ ص ۵۲٤)**

یعنی استغفار بطور عاجزی وتواضع کی جاتی ہے اور اس میں نفس کو زیر کرنا ہوتا ہے، نیز استغفار بذاتِ خود عبادت ہے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام عبادت کے طور پر استغفار فرماتے تھے۔ اور آپ ﷺ فرماتے ہیں میں دن رات میں سو دفعہ استغفار کرتا ہوں، تو سو دفعہ استغفار کرنا گویا آپ ﷺ کا عبادت کرنا تھا نہ یہ کہ آپ ﷺ کے کوئی ذنوب جمع ہو گئے تھے اور ان سے استغفار کیا کرتے تھے۔ امام فخر الدین رازی قدس سرہ العزیز لکھتے ہیں **ان استغفار النبی ﷺ جار مجری التسبیح (تفسیر کبیر)** یعنی حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا استغفار کرنا ایسا ہے جیسے آپ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہے ہوں یعنی آپ ﷺ کے کوئی ذنب نہیں تھے کہ آپ ﷺ ان سے استغفار کرتے۔ آپ ﷺ کو جو استغفار کا حکم ہوا ہے یہ دراصل امت کے لئے تھا، یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی استغفار میں کسی ذنب کا ذکر نہیں کیا، یہ فیصلے بعد کے لوگوں نے کئے کہ بدر وحنین میں آپ ﷺ نے جو دعائیں کی تھیں وہ ذنب ہیں، حضرت زینب بنت جحش سے جو نکاح کیا وہ ذنب تھا، اللہ تعالیٰ سے آپ ﷺ نے بدر کے روز جو دعاء کی اور اس میں فتح کا مطالبہ کیا، یہ ذنب تھا۔

سبحان اللہ...... مسلمانوں کی فتح کی دعاء کرنا بھی بعض مسلمانوں کی نگاہ میں ذنب ٹھہرا، لوگوں نے بڑی باریکی سے بلکہ لگتا ہے خوردبین سے ذنوبِ مصطفیٰ ﷺ تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تعجب کی بات ہے کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے نکاح کے بارے میں اللہ تعالیٰ تو فرمائے زوجنکھا کہ ہم نے ان کے ساتھ آپ کا نکاح کیا، اور بعض محبینِ مصطفیٰ کے نزدیک یہ ذنب قرار پائے، یہ حضور ﷺ کا ذنب کیسے ہوسکتا ہے یہ تو کمالِ اطاعتِ خداوندی کے زمرہ میں آنا چاہئے نہ کہ ذنوب میں، مگر یار لوگوں نے اسے بھی ذنب میں شمار کر دیا............ (جاری ہے) (ماخوذ از کتاب مغفرتِ ذنب از علامہ مفتی سید شاہ حسین گردیزی)

☆ اترکوا قولی بخبر الرسول ﷺ ☆ **حدیث شریف کے مقابل میرے قول کو چھوڑ دو (ابو حنیفہ)** ☆

اداریہ

انسانی کلوننگ پر انسانی تشویش

۲۷ دسمبر ۲۰۰۲ کو یہ خبر عالمی میڈیا کی اہم ترین خبر تھی کہ امریکہ میں سائنسدانوں نے ایک بچی کلوننگ کے ذریعہ پیدا ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے ذرائع کے مطابق جمعرات ۲۶ دسمبر ۲۰۰۲ کو رات ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ پر' سات پاونڈ وزنی بچی نے کلوننگ کے عمل سے جنم لیا' یہ تجربہ بریٹی بوائسلر (Brigitte Boisselier) نامی ایک کیمسٹ اور ایک کمپنی کے CEO نے مل کر کیا۔ اور اس کلونڈ بچی کا نام EVE رکھا گیا ہے۔ کلوننگ کے ذریعہ بچی کی پیدائش ایک ۳۱ سالہ امریکی خاتون کی خواہش پر ہوئی جس نے اپنا DNA اس تجربہ کے لئے اس لئے دیا کہ اس کا شوہر اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ تھا۔ اس خبر کی اشاعت کے تھوڑے ہی عرصہ بعد یہ خبر آ گئی کہ اب ایک کلونڈ بچہ بھی تیار ہو گیا ہے' اور امریکہ کے بعض سابق صدور نے اپنے کلون تیار کرانے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اس خبر کی اشاعت کے بعد مذہبی اسکالرز کی طرف سے جو ردعمل سامنے آیا ہے اس کے مطابق CAIR امریکن اسلامک ریلیشنز کونسل (Council on Amiracan-Islamic Relations) نے اس عمل کی پرزور مخالفت کی ڈاکٹر مزمل حسین صدیقی (مسلم تھیولوجسٹ) نے انسانی کلوننگ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ کلوننگ کو انسانوں کی پیدائش اور افزائش کے لئے استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔

آرگنائزیشن آف دی اسلامک کانفرنس کے اجلاس منعقدہ سوڈان میں انسانی کلوننگ پر گفتگو کرتے ہوئے اسلامی دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے وفود نے اس بات پر زور دیا کہ تمام اسلامی حکومتیں ایسے سائنسی تجربات پر پابندی عائد کریں جو انسانیت کی توہین وتذلیل کا باعث ہوں۔ مسلم اسکالرز نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ مسلم حکومتوں کو قانون سازی کر کے اپنی زمین ایسے تجربات کے لئے استعمال کئے جانے پر پابندی عائد کرنی چاہئیے۔

ملائشیا کے علماء کی اعلی سطحی کونسل نے انسانی کلوننگ کے تجربہ کی مذمت کرتے ہوئے مزید ایسے تجربات پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

تیونس کے وزیر صحت نے قاہرہ میں ہونے والی عرب لیگ کی وزراء صحت کی کانفرنس میں یہ مطالبہ کیا کہ عرب ممالک انسانی کلوننگ کے خلاف آواز اٹھائیں اور ایسے تجربات کی حوصلہ شکنی کریں۔ جبکہ عرب لیگ

علم وفن میں حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں : (محدث ابوزرعہ)

سے وابستہ علماء نے انسانی کلوننگ کو خلافِ اسلام قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔
متحدہ عرب امارات کے ڈاکٹرز نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کسی ایسے سائنس دان کو اپنی سرزمین استعمال نہ کرنے دے جو انسانی کلوننگ پر تجربات کرنا چاہتا ہو۔ جدہ میں پچاس سے زائد اسلامی ملکوں کے علماء کی ایک کانفرنس میں انسانی کلوننگ کی مذمت کی گئی اور اسے خلافِ شرع قرار دیا گیا۔ جدہ میں چھ روز تک جاری رہنے والی اس کانفرنس کا افتتاح خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد نے کیا تھا۔ کانفرنس میں مندوبین نے تقاریر ومقالات میں یہ بات زور دے کر کہی کہ اسلام سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے خلاف نہیں مگر ایسی ٹیکنالوجی اور ایسے ہر بات جو غیر اخلاقی اور انسانیت کی تذلیل کا موجب ہوں ان کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔
اردن میں علماء وسائنسدانوں نے انسانی کلوننگ کو خلافِ اسلام قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ جامعہ الازہر سے ایک فتوی جاری ہوا ہے جس میں انسانی کلوننگ کو حرام قرار دیا گیا ہے۔
دریں اثناء ویٹی کن چرچ نے بھی انسانی کلوننگ کی مخالفت کرتے ہوئے اسے احمقانہ حرکت قرار دیا ہے۔
زرقا یونیورسٹی کے کلیہ شریعہ کے استاذ اور ڈین ڈاکٹر محمد عوض نے انسانی کلوننگ کو خلافِ شریعت قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔
یونان کے آرچ بشپ نے آرتھوڈکس چرچ کی طرف سے کلوننگ کو انسانیت کے لئے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا " We ask the whole world to not to give this act any attention. Cloning could very well creat unhealthy children in the future." اس طرح دنیا کے تمام مسلم اسکالرز اور دیگر مذاہب کے رہنما انسانی کلوننگ کو انسانیت کے لئے خطرناک قرار دے رہے ہیں اور اس پر پابندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مگر اسی دنیا میں ایسے بھی انسان ہیں جو اسے فروغ دینے اور ہر صورت انسانی کلوننگ کے تجربات جاری رکھنے پر مصر ہیں۔ مذہب اور لا مذہبیت میں یہی فرق ہے کہ مذہب انسانوں کو انسانیت کے لئے مفید قواعد وضوابط کا پابند رکھتے ہوئے ہر ترقی کی اجازت دیتا ہے جبکہ لا مذہبیت میں مطلق آزادی اور ہر مفید ومضر عمل کی اجازت ہوتی ہے۔ لا مذہبیت میں انسان خدا پرست ہونے کی بجائے خود پرست ہوتا ہے چنانچہ انسانی کلوننگ کے عمل کے پیچھے

بھی خداپرستی کی بجائے خود پرستی کا جذبہ کارفرما نظر آرہا ہے کہ انسانی کلوننگ کے تجربات کرنے اور اسے فروغ دینے والے لوگوں کے پیشِ نظر انسانیت کی بھلائی سے زیادہ خود اپنی بھلائی (شہرت وعزت) ہے۔ مذہب بیزاری یا دین سے دوری ہی انسانی تباہی کا باعث اور معاشرتی اقدار کی پامالی کا سبب ہے۔ مسلم اسکالرز یا دیگر مذہبی رہنما انسانی کلوننگ کی مخالفت اسی لئے کر رہے ہیں کہ اس سے معاشرتی اقدار کی پامالی اور انسانیت کی تذلیل کا اندیشہ ہے۔ اس وقت علماء کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ مسلم عوام کو انسانی کلوننگ کے مضرات ومفاسد سے پوری طرح آگاہ کریں اور صرف مغرب کی مخالفت اور سائنس دانوں یا جینیٹکس کے ماہرین کو کوس کر خاموش نہ ہوجائیں۔ عالمی سطح پر اس مسئلہ کو اس طرح پیش کیا جائے کہ یہ پوری انسانیت کا مسئلہ محسوس ہو نہ کہ صرف اسلام یا چند مذہبی لوگوں کا مسئلہ بن کر رہ جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان نے گزشتہ دنوں اس پر خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے اجلاس میں معزز اراکین سے علمی گفتگو کروائی ہے امید ہے کہ کونسل میں ہونے والی اس خالص علمی بحث کے نتائج جلد عوام کے سامنے آئیں گے جس سے قوم کی رہنمائی ہوسکے گی۔

پیش کش .... ﴿پیش کش﴾ .... پیش کش

مجلسِ ادارت مجلّہ فقہ اسلامی ان تمام لکھنے والوں کو فی مضمون مبلغ ۵۰۰ سے ۱۵۰۰ روپے تک اعزازیہ پیش کرے گی جو اس مجلّہ کے لئے جدید فقہی مسائل پر تحقیقی مضامین تحریر فرمائیں گے۔

مضمون کے علمی و تحقیقی ہونے اور مجلّہ فقہ اسلامی میں اشاعت کے قابل ہونے کا تعین محققین / علماء کرام کی ایک کمیٹی کرے گی۔ مضمون پہلے کسی رسالہ، اخبار، کتاب، یا مجلّہ میں شائع نہ ہوا ہو نہ کسی کانفرنس یا سیمینار، یا ریڈیو یا ٹی وی وغیرہ میں پڑھا گیا ہو۔ مجلّہ فقہ اسلامی میں اشاعت کے بعد مضمون نگار کو اس کی کہیں بھی اشاعت کا حق حاصل ہوگا۔

مضمون کی ضخامت، معیار اور محنت کے لحاظ سے اعزازیہ کی رقم کا تعین بھی کمیٹی کرے گی۔ غیر فقہی مضامین قبول نہیں کئے جائیں گے۔ (مجلسِ ادارت)

ایک عابد پر عالم کی فضیلت ایسی ہے جیسے کہ چاند کی فضیلت دوسرے تمام ستاروں پر (سنن ابوداود و ترمذی)